



سوال

(65) مریض کو تاڑی پلانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عمر کی بیوی سعیدہ جب بیمار ہوئی تو اس کی حالت دن بدن خراب ہوتی گئی۔ متعدد حکیموں اور ڈاکٹروں کی دوائی کی گئی لیکن بے سود۔ آخر میں جو حکیم آیا اس نے بہت کچھ تسلی دی اور کہا کہ انشاء اللہ صحت ہو جائے گی۔ اس نے اپنی دوائی کے ساتھ صبح کو تاڑی جینے کو کہا، مریضہ نے انکار کیا، لوگوں نے مجبور کر کے پلا دیا، جب حالت روز بروز خراب ہوتی گئی، تو تاڑی دیں یا گیارہ دن کے بعد بند کر دی گئی اور مریضہ دو دن کے بعد رحلت کر گئی، زندگی کے آخری لمحے تک مریضہ کے نفرت تاڑی سے باقی رہی، یہاں تک کہ مرتے وقت پسینے دونوں ہاتھوں کے کلمے کی انگلیوں سے دانتوں کو صاف کرتی رہی تھی۔

کیا از روئے شریعت پس ماندگان پر کسی قسم کا کفارہ عائد ہوگا؟، مرحومہ کو تاڑی پینے کے عذاب سے کیوں کر بچھٹا رامل سکتا ہے؟ (محمد ظہور الاسلام خات بستی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نشہ لانے والی چیز (شراب، ہتاڑی، افیون، بھنگ، چرس وغیرہ) سے علاج کرنا شرعاً حرام اور ممنوع ہے، آنحضرت ﷺ نے نشہ لانے والی اشیاء سے علاج کرنے کو منع فرمایا ہے، پس مسلمان حکیم نے تاڑی پلانے اور پینے کو بتایا، اور جن مسلمانوں سے اس مریضہ کو تاڑی پلائی اور دی، سخت گنہگار اور مرتکب معصیت ہیں، ان کو اس معصیت سے جلد توبہ کرنی چاہیے اور مغفرت مانگنی لازم اور ضروری ہے۔

(1) اگر مریضہ نے تاڑی برضا استعمال کی تھی تو وہ بھی گنہگار ہوئی۔

(2) اور اگر اس کو بھجور واکراہ زبردستی باوجود اس کے انکار شدید و نفرت عظیم کے تاڑی پلائی گئی تو وہ گنہگار ہوئی۔ صرف پلانے والے مرتکب معصیت ہوئے اور وہی عند اللہ مأخوذ و جوابدہ ہوں گے۔ ہاں توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے پس سچی توبہ کریں، تو امید قبولیت ضرور ہے۔ ارشاد ہے:

”رفع عن امتی الخطأ والنسیان وما استکرہو علیہ،“ (صحیحہ الابابانی فی صحیح الجامع الصغیر (3509) 3/179 وارواء اللطیل (82) 123/1) صورت مسؤلہ میں شرعاً کسی کے ذمہ کوئی مالی کفارہ نہیں ہے؟

کتبہ عبید اللہ المبارک کفوری الرحمانی المدرس بدرس دار الحدیث الرحمانیہ بدلی



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوى شيخ الحديث مباركپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 161

محدث فتویٰ